سوال

والدین کا اپنے بیٹے کو طلاق دینے کا حکم دینا

جواب

ِللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کسی شرعی عذر کی بنا پر یا کسی اخلاقی عیب کی وجہ سے خاوند کو طلاق دینے کا کہتے ہیں اور اس عیب کو درست کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے، تو خاوند کو والدین کی بات ماننی چاہیے کیونکہ انہوں نے اپنی ذاتی خواہش کی بنا پر طلاق دینے کا نہیں کہا۔

ذاتی خواہش یا غلط فہمی کی بنا پر خاوند کو طلاق دینے کا کہیں اور بیوی دینی اور اخلاقی لحاظ سے اچھی ہو، تو اس صورت میں والدین کا حکم مان کر طلاق دینا درست عمل نہیں ہے، لیکن خاوند کو چاہیے کہ والدین کے ساتھ نرم لہجہ اپنائے اور انہیں اچھے طریقے سے سمجھائے اور راضی کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ ار

بًا (23) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (الإسراء: 23-24)

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرو۔ اگر کبھی تیرے پاس دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ ہی جائیں تو ان دونوں کو "اف" مت کہہ اور نہ انھیں جھڑک اور ان سے بہت کرم والی بات کہہ۔ اور رحم دلی سے ان کے لیے تواُ

والله أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال